مناظرہ جھنگ
باہتمام
ابو العطار حافظ نعمت علی چشتی
مکتبہ فریدیہ
ایم اے جناح روڈ۔ ساہیوال

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جاء الحق وزھق الباطل ان الباطل کان زھوقا

تاریخی اور عدیم المثال

روئیداد

مناظرہ جھنگ

مابین

شیخ الحدیث حضرت علامہ مولنا محمد اشرف سیالوی بریلوی

مولنا مولوی حق نواز صاحب (دیوبندی) خطیب جھنگ

ملنے کا پتہ

مکتبہ فریدیہ

جناح روڈ (ہائی سٹریٹ)

ساھیوال

نام کتاب ——— "رودادِ مناظرۂ جھنگ"

مناظرین ——— مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی، و
مولوی حق نواز صاحب دیوبندی

موضوع مناظرہ ——— "گستاخِ رسول کون ہیں؟ دیوبندی یا بریلوی

تاریخ انعقادِ مناظرہ ——— ۲۷ اگست ۱۹۷۹ بمقام نول والا بنگلہ جھنگ

منصفین ——— ۱۔ پروفیسر تقی الدین انجم، گورنمنٹ کالج جھنگ۔
۲۔ محمد منظور خان، ایڈووکیٹ "
۳۔ غلام باری، ٹیچر گورنمنٹ ہائی سکول ریل بازار "

زیر نگرانی ——— ضلعی انتظامیہ، جھنگ۔

فیصلہ منصفین[1] ——— ہم منصفین بالاتفاق فیصلہ کرتے ہیں اور اس مناظرہ میں مولانا محمد اشرف صاحب سیالوی کو ان کے نسبتاً وزنی استدلال کی بنا پر کامیاب قرار دیتے ہیں

ناشر ——— مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ ساہیوال۔
مؤید و محرک اشاعت ——— ابوالعطا نعمت علی چشتی سیالوی
صفحات کتاب ۲۹۶
ہدیہ:

ملنے کا پتہ: مکتبہ فریدیہ، جناح روڈ، ساہیوال

[1] منصفین کا دستخط شدہ فیصلہ تفصیلاً کتاب کے آخر میں برائے حوالہ و ملاحظہ منسلک ہے

توتم بھی نہ ٹھہر سکو گے. تو (ولکن انظر الی الجبل) سے یہی مقصد تھا. کہ ان استقر مکانہ فسوف ترانی) اگر وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا رہا تو مجھے دیکھ سکو گے اور اگر وہ نہ ٹھہرا رہا تو نہیں دیکھ سکو گے. تو ایک ادنیٰ آدمی بھی ذہن میں یہ خیال لا سکتا ہے کہ عرض کر دیتے کہ میں کمزور سہی. میری طاقت کا حال یہی سہی وہ پہاڑ بھی ٹھہر نہیں سکے گا. میں بھی نہیں ٹھہر سکوں گا. مگر تو قدرتیں عطا کرنے والا ہے. تو ہی مجھے اپنے دیکھنے کی قدرت عطا کر دے تو یہ قدرت عطا کر سکتا ہے.

الغرض، یہ سوال تو ہو سکتا تھا. چنانچہ بعض حضرات اس قسم کے صوفیانہ نکتے تفاسیر میں بیان فرما دیتے ہیں. اب شیخ محقق اپنی بات کا ذکر کرتے ہیں کہ.

. تحقیق آنست کہ ناکامی موسیٰ بجہت آں بود کہ ہنوز سید العلمین ندیدہ وبایں دولت نرسیدہ دیگرے راچہ مجال کہ بیند۔ ——— ابھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم، نے اللہ کا دیدار نہ کیا تھا. جب تک سرکار دیدار سے مشرف نہ ہو لیتے اور کسی کو یہ کمال حاصل نہیں ہو سکتا تھا. اس لئے اس معاملے میں اللہ تعالیٰ نے کسی اور کو سرکار پر سبقت نہیں دی. کہ پہلے مجھے میرا محبوب دیکھ لے. اس کے بعد اگر کوئی دیکھے تو دیکھے آپ سے پہلے کوئی نہ دیکھے. چنانچہ !الکنت کنزا مخفیا) فرمانے کے اندر یہی وجہ تھی کہ اللہ ایک مخفی خزانہ تھا اور وہ مخفی راز دنیوی زندگی کے لحاظ سے پہلی دفعہ حبیب اکرم صلی اللہ علیہ وسلم، پر منکشف ہوا.

آئیے! اب میں آپ کو جدلی انداز میں سمجھانا چاہتا ہوں. آپ تو شائد جانتے ہی نہیں ہیں کہ "جدل کیا ہوتا ہے" "برہان کیا ہوتا ہے". چنانچہ جدل کے انداز میں ——— میں آپ کے مسلک دیوبند کے بنیادی ستون اور چوٹی کے امام تمہارے پیر و پیشوا مولانا رشید احمد گنگوہی کا مشورہ نقل